27026 - نماز عیدین کی قضاء

سوال

عید الفطر کے دن جب ہم عیدگاہ پہنچے تو امام نماز سے فارغ ہو کر خطبہ بھی ختم کرنے والا تھا، تو ہم نے خطبہ کے دوران ہی نماز عید کی دو رکعت ادا کیں، کیا یہ نماز صحیح ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نماز عید فرض کفایہ ہے؛ جب کچھ لوگ ادا کرلیں تو باقیوں سے ساقط ہو جاتی ہے، سوال میں جس صورت مسئولہ میں ان لوگوں کی جانب سے فرض ادا ہو چکا تھا جنہوں نے پہلے نماز کر لی - جنہیں امام خطبہ دے رہا تھا - اور جس کی نماز رہ گئی اور وہ اس کی قضاء میں نماز ادا کرنا چاہے تو اس کے لیے نماز عید ادا کرنا مستحب ہے.

تو وہ اسی طریقہ پر نماز عید ادا کرے گا جس طرح نماز عید ادا کی جاتی ہے، لیکن خطبہ نہیں.

امام مالك، امام شافعی، اور امام احمد، نخعی وغیرہ رحمہم اللہ کا یہی قول ہے.

اس میں اصل اور دلیل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے:

" جب تم نماز کے لیے آؤ تو وقار اور سکون سے چل کر آؤ، جو تمہیں مل جائے وہ ادا کرو، اور جو فوت ہو جائے اس کی قضاء "

اور انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ جب ان کی نماز عید امام کے ساتھ رہ جاتی تو وہ اپنے غلاموں اور اہل و عیال کو جمع کرتے، اور پھر ان کے غلام عبد اللہ بن ابی عتبہ انہیں دو رکعت پڑھاتے، اور اس میں تکبیریں کہتے.

جو شخص عید کے دن آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ خطبہ سنے اور پھر خطبہ کے بعد نماز کی قضاء کرے، تاکہ دونوں مصلحتوں کے مابین جمع ہو سکے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.